



سوال

(157) بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کے ساتھ لیٹ کر روشنی میں جماع کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کے ساتھ لیٹ کر، بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر ہر طرح سے جماع کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح روشنی میں اور اندھیرے میں، دن میں اور رات میں کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے۔ دوران جماع صرف اس بات کا خیال رہے کہ:

1۔ جماع دبر (جائے پانچانہ) میں نہ ہو۔

ارشاد نبوی ہے۔

«مَلْعُونٌ مَنْ أْتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا» (ابوداؤد: 2162، صحیح الشیخ الالبانی فی "صحیح الترغیب" 2432)

جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں آتا ہے، وہ ملعون ہے۔

2۔ اور حالت حیض میں نہ ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ يُوَازِي مَا فَاعْتَرَفُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُواهُنَّ حَتَّى يَطْفِرْنَ فَإِذَا تَطَفَرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۲۲۲
نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَهُمْ أَنْ نَبْتِئَهُمْ ... ۲۲۳ ... سورة البقرة

”اور آپ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے، سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے متقارب نہ



کروہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے، ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف بننے والوں کو دوست رکھتا ہے، تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آہو۔“

مذکورہ بالا حدیث نبوی اور آیت قرآنی سے معلوم ہوتا ہے کہ درمیں اور حالت حیض میں جماع کرنا منع ہے، اس کے علاوہ ہر طرح سے ہر وقت جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ